السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ بیوی کی زچگی کے وقت اس کے پاس رہے اور اس کا مشاہدہ کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں، زچگی کے وقت خاوند اپنی بیوی کے پاس رہ سکتا ہے اس لیے کہ بیوی کا جسم دیکھنا خاوند کے لیے جائز ہے۔ جس میں کسی قسم کا کوئی استثناء نہیں جیسا کہ حدیث میں ہے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیا کرتے ہیں کہ :

"كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ زَادَ مُسْلِمٌ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ مِنَ الْجَنَابَةِ "

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی بیویوں میں سے کوئی ایک عورت دونوں ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے۔" (بخاری (264) کتاب الغسل باب هل يدخل الجنب يده في الاناء)

اس بناء پر خاوند بیوی کی حالت زچگی میں اس کے پاس رہ سکتا ہے جبکہ وہاں کوئی اور اجنبی عورت نہ ہو جس کا پردہ کرنا اس مرد سے ضروری ہو۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق]

ص387

محدث فتویٰ